



سوال

(174) رکن یمنی کو چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طواف کرتے ہوئے کعبہ مشرفہ کے جنوب مغربی رکن کو ہاتھ سے چھونے یا اشارہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رکن یمنی اور حجر اسود کے پاس کتنی تکبیریں پڑھی جائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طواف کرنے والے کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ طواف کے ہر چکر میں حجر اسود اور رکن یمنی کو چھونے کیونکہ حجر اسود کو ہر چکر میں چھونا اور بوسہ دینا مستحب ہے حتیٰ کہ آخری چکر میں بھی بشرطیکہ مشقت کے بغیر آسانی سے ممکن ہو اور اگر مشقت ہو تو اس مقصد کے لئے بھیڑ کرنا مکروہ ہے اور اس صورت میں حکم یہ ہے کہ ہاتھ یا عصا کے ساتھ اشارہ کیا جائے اور اللہ اکبر پڑھا جائے۔ رکن یمنی کی طرف اشارہ کرنے کی کوئی دلیل نہیں، اسے دائیں ہاتھ سے صرف چھونے کا حکم ہے بشرطیکہ آسانی سے ممکن ہو اسے بوسہ دینے کا بھی حکم نہیں ہے۔ حجر اسود اور رکن یمنی کو چھونے وقت یہ کہا جائے ”بسم اللہ واللہ اکبر یا اللہ اکبر“ اگر ہاتھ سے چھونے میں مشقت ہو تو پھر اشارہ و تکبیر کے بغیر اپنے طواف کو جاری رکھے کیونکہ اس صورت میں اشارہ اور تکبیر کی بابت نبی کریم ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کوئی دلیل ثابت نہیں ہے جیسا کہ میں نے اپنی کتاب التفتیح والایضاح لکثیر من مسائل الحج والعمرة والزیارة میں بیان کیا ہے۔

تکبیر صرف ایک بار ہی ہوگی، بار بار تکبیر کہنے کی کوئی دلیل نہیں ہے، سارے طواف میں دعائیں اور شرعی اذکار پڑھتے رہنا چاہئے اور طواف کے ہر چکر کو اس دعا پر ختم کرنا چاہئے، جس پر نبی کریم ﷺ ختم فرمایا کرتے تھے اور وہ حسب ذیل مشہور دعا ہے:

رَبَّنَا اِنْتَانِي الدُّنْيَا حَسْبِي وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسْبِي وَقَمَا عَذَاب النَّارِ ... سورة البقرة

”اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشنا اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔“

یاد رہے طواف اور سعی کے تمام اذکار اور دعائیں سنت ہیں، واجب نہیں ہیں۔

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

مقالات و فتاویٰ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ص 295

محدث فتویٰ